سوال

مہر بیوی کا ثابت شدہ حق ہے

جواب

لحمد للہ.

دین اسلام میں مہر بیوی کا خصوصی حق ہے جوصرف اورصرف بیوی پورا مہر حاصل کرے گی جوکہ اس کے حلال ہے ، لیکن کچھ ممالک میں یہ معروف ہے کہ مہر میں بیوی کا کوئی حق نہیں ، یہ شریعت اسلامیہ کے خلاف ہے ۔

عورت کومہر کی ادائیگی کے وجوب کے بہت سے دلائل ہیں جن میں سے کچھ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

ارشادی باری تعالی ہے :

ء(4)۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ نحلہ سے مہر مراد ہے ۔

فظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے مفسرین کی کلام میں کہتے ہیں :

مرد پر واجب ہے کہ وہ واجبی طور پر بیوی کومہر ادا کرے اوریہ اسے راضی وخوشی دینا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمان ہے :

ء(21-20)۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یعنی جب تم کسی بیوی کوچھوڑنا چاہو اوراس کے بدلے میں کسی اور عورت سے شادی کرنا چاہو توپہلی کودیے گئے مہر میں سے کچھ بھی واپس نہ لو چاہے وہ کتنا بڑا خزانہ ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ مہر تو اس ٹکڑے کے بدلے میں ہے (یعنی جس کی وجہ سے اس سے ہم بستری جائز ہوئی ہے) ۔

اوراسی لیے اللہ تعالی نے یہ فرمایا ہے :

تم اسے کس طرح لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے مل (ہم بستری کر) چکے ہو اوریثاق غلیظ عہدو پیمان اورعقد ہے ۔

حدیث شریف میں ہے کہ :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے توان پر زرد رنگ کے نشان تھے ، تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا توانہوں نے بتایا کہ ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے ، نبی صلی اللہ علیہ و

مہر کتنا دیا ہے ؟ انہوں نے جواب میں کہا کہ ایک گٹھلی کھجور کے برار سونا ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : ولیمہ کرو چاہے ایک بکری سے ہی ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4756)۔

اورمہر صرف لڑکی کا حق ہے اس کے والد یا کسی اور کے لیے اس میں سے کچھ لینا جائز نہیں لیکن اگر لڑکی خود ہی راضی خوشی دے دے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ۔

ابو صالح کہتے ہیں کہ مرد جب اپنی لڑکی کی شادی کرتا تو اس کی مہر خود لے لیتا تھا تو اللہ تعالی نے اس سے روک دیا اوریہ آیت نازل فرمائی :

ر عورتوں کوان کے مہر راضی خوشی ادا کرو ۔ تفسیر ابن کثیر ۔

اوراسی طرح اگر بیوی خاوند کو اپنے مہر میں سے کچھ معاف کرتے ہوئے اسے دیتی ہے توخاوند اسے لے سکتا ہے اوروہ اس کے لیے حلال ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ء(4)۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

2378